

2015

رسائل میں دو جلد اول سے ماٹم 3

حقیقت میلاو

فیوض و برکات کی برسات

علامہ مفتی محمد ارشد قادری

The image shows a sample of a handwritten document in Urdu. At the top, there is a header section with a logo on the left and the title "طبیعیاتی" (Natural) on the right. Below the header, the main body of the document contains several lines of handwritten text in Urdu. A signature is visible in the middle of the page. At the bottom, there is a footer section with contact information, including a phone number and an email address.

تعلیم و تربیت کی کوششیں

CLINT

۱. در سال ۱۳۸۵
 ۲. در سال ۱۳۸۶
 ۳. در سال ۱۳۸۷
 ۴. در سال ۱۳۸۸
 ۵. در سال ۱۳۸۹
 ۶. در سال ۱۳۹۰
 ۷. در سال ۱۳۹۱
 ۸. در سال ۱۳۹۲
 ۹. در سال ۱۳۹۳
 ۱۰. در سال ۱۳۹۴
 ۱۱. در سال ۱۳۹۵
 ۱۲. در سال ۱۳۹۶
 ۱۳. در سال ۱۳۹۷
 ۱۴. در سال ۱۳۹۸
 ۱۵. در سال ۱۳۹۹
 ۱۶. در سال ۱۴۰۰
 ۱۷. در سال ۱۴۰۱
 ۱۸. در سال ۱۴۰۲
 ۱۹. در سال ۱۴۰۳
 ۲۰. در سال ۱۴۰۴

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَوْمِ الْمَعْلُومِ قُلْ هُوَ يَوْمٌ لَا يَمَسُّكُمْ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْتُمْ فِيهِ كُنْتُمْ مَوْتًا قُلْ لَا تَعْلَمُونَ الْيَوْمَ الْمَعْلُومَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سوال کر رہے ہیں کہ کیا ہے وہ دن جس کا ذکر فرمایا ہے اور اس دن کو کیا خبر ہے کہ اس دن میں تم لوگ اپنے آپ کو مر چکے ہو۔

قُلْ لَا تَعْلَمُوهُ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہاؤ کہ تم اس دن کو نہیں جانتے ہو سوائے اللہ کے جو بڑا حکیم ہے۔

قُلْ لَا تَعْلَمُوهُ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہاؤ کہ تم اس دن کو نہیں جانتے ہو سوائے اللہ کے جو بڑا حکیم ہے۔

قُلْ لَا تَعْلَمُوهُ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہاؤ کہ تم اس دن کو نہیں جانتے ہو سوائے اللہ کے جو بڑا حکیم ہے۔

قُلْ لَا تَعْلَمُوهُ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

قصودنا من هذا التفتيش أن
نكون مؤيدون للنهي (المنظم)

ترکمان شریف کے باب ماہدہ والی میں، اسی میں کہ علی و سلم تمہیں میں قرآن
میں اپنے منہ سے علی و سلم علی و سلم کا ذکر کرنا ہے۔

کونڈے، آنا کونڈوں، اللہ
خدا اللہ صلیہ وسلم، عالم انجیل

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جو کتاب تھی آپ نے اسے دیکھا اور فرمایا
 میں نے یہ دیکھا کہ انہوں نے قرآن مجید کی تفسیر کے باب و اجالی معنی میں اس کتاب میں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کو لکھا ہے اور اس میں جو کچھ ہے
 حق و انما قدم منہ فی السیلاب میں اور میں نے دیکھا ہے کہ

و اما خداوندی کے اسی نام کی کبریٰ میں لکھا ہے کہ رسولوں کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا
میں پرورش رکھتا ہوں اور سب نبیوں کے چچا ہوں اور جنت میں ان سے بڑے ہیں۔
۱۰ آیت شریفہ ہے ۔

صَلِّ وَهُوَ غَافٍ

ابن شریف رحمہ اللہ۔ منک و من موح
ہر حضرت امام محمد بن ہر میں منک و من موح
مید و من موح۔ (و من من موح و من موح)

۴۔ حضرت علامہ محمد بن یحییٰ سلفیؒ نے اپنی تصنیف سبیل الہدیٰ دارشفاوی سیرۃ
نیر علیہ، جو کہ سیرۃ خانی کے نام سے مشہور ہے میں لکھا ہے کہ ابو الخیر سخاویؒ نے
اپنے کتابوں میں لکھا ہے کہ عمل مولد کا ایسا مقبول ہو کہ ہر فیہر و قرع کے سہاوی
راجع ان قرآن میں علیہ مرتب کے حصہ کے دینے میں اور جو سہاویاں ملنے میں اور آج
کہ جدید فتنے کے حالات بیان کر کے ہیں اس میں عمل کی برکت ہے ان پر فضائل و مناقب

سورہ حضرت امام حسن علیہ السلام کے عہد میں لکھی گئی۔

مضامین کے فوائد میں سے ایک بات یہ ہے کہ اس جہز اس پر تہابہ اور عطا

بیجا کرنے والے کا مقصد یہ رہا ہو یا نہ ہے (بیانات ایک مقصد کی ہے اور نہ غرضی)
 ہر سب سے پہلے عقل پیدا ہو مصل کے ایک مشہور صالح اور بزرگ عربی محدث
 کی اور بادشاہ اٹھانے ان کی افتخار کو۔

۱۔ علامہ محمد بن ابی بن عرشہ بن عرشہ

نے فرمایا کہ اس عقل کے اعتقاد کا پھر قریشی یہود گنہگار تھے صرف وہ
 منع ہیں جو سنت کو مشامی اور جب واقع سنت نہ ہوں تو وہ مکر وہ ہیں جس
 اور ایک کرم کی اٹھانے کے سوا کہ قریشی کی خوشی کے ہی رہے آدمی کو بہتہ نہایت
 ثواب دیا ہے۔

۲۔ تیس اندلی مولانا شیخ عبدالحق محدث الدہلوی نے فرماتے ہیں کہ
 اول بادشاہوں میں سے جس نے اس عقل کو یہ وہ مختصر جو سعید گوگاری بن زین
 الدین صاحب الدہلی ہے جو تیسے عایشان اولیٰ بادشاہوں میں سے تھا۔
 ۳۔ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ بنی کثیر بنی تبت میں فرماتے ہیں کہ صاحب الدہلی
 جس مولانا شریف دلائی کے بیٹے میں کہ تھا ادا ہے شمار آدمی حاضر ہو کرتے
 تھے۔

۴۔ حضرت فرماتے ہیں کہ شیخ ابو الخطاب بن فریبہ نے اس موضوع پر ایک
 کتاب لکھی جس کا نام (التقریر فی مولانا شافعی) تھا۔ حافظ عمر الدین نے حضرت
 شیخ ابو الخطاب بن فریبہ کا کہہ کر بیانات ادب و احترام سے کہا جو اس بات کی دلیل
 ہے کہ وہ دنیا پرست کتاب مولوی نہیں بلکہ بیات ہی متقی پرست گار بزرگ تھے اور
 انہوں نے ان پر قلمی تحریریں لکھیں کہ ان کے کتاب پڑھنے کا ان کا آپ بانی ہے
 اور افتخار ہے۔

۵۔ امام ناصر الدین نے اپنے فتوے میں لکھا ہے کہ ایک رات کسی نے ایک
 جماعت کو جمع کیا کچھ غرض کر کے ایسی کہنا کہ انہوں نے ان کے منکرین میں
 عقل کے اعتقاد سے ایسے چلتے ہیں جیسے یہود زمانہ رسالت میں حضرت رسالت

عورت جس کو بی ساری رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں میں ان لوگوں سے ہوں جو کسی
 کو حلقہ میں نہیں سمجھتے اور شریف کی حقارت سے مشرف ہوتے ہیں۔
 (امروا درکامی حوالہ غلطی)

۱۱۔ شیخ عبدالغنی محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ جیڑا سہلیں، سچ لڑائی میں نہیں
 کھانا کھاتے ہیں اور آپ کا بیوہ شریف کی جھگڑے میں کسی کے سبب ان پر بدعت عامہ
 لایا جو کہ یہ وہی عمر کی رنگت سے سال میں ہوتا ہے۔
 (دلائل سے استخراج عبدالغنی محدث دہلوی)

۱۲۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ میرے دوستوں کے پاس
 کے لیے بہت سے افراد ہیں اور میں ان میں سے ایک شخص کی یاد دہانی کو خواہش کرتا تھا کہ
 جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ اس شخص کی یاد دہانی کو خواہش کرتا تھا کہ
 میں نے تم کو یاد دہانی کے لیے فرمایا کہ اس شخص کی یاد دہانی کو خواہش کرتا تھا کہ
 کی یاد دہانی میں ہے۔ (تذکرہ انیسویں ص ۱۰۱)

۱۳۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے
 دوستوں میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ شریف کے لیے بہت سے لوگوں کے
 حجاز کے لوگوں میں تھا جو آپ کی بیوی کے لیے بہت سے لوگوں کے
 نے دیکھا کہ وہ شریف کے لیے بہت سے لوگوں کے
 لہذا یہ بھی بہت سے لوگوں کے لیے بہت سے لوگوں کے
 کیونکہ ان کے لیے بہت سے لوگوں کے لیے بہت سے لوگوں کے
 میں نے دیکھا کہ وہ شریف کے لیے بہت سے لوگوں کے

(فیوض اللوحین ج ۱ ص ۱۰۱)

۱۴۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ میں نے
 میں نے دیکھا کہ وہ شریف کے لیے بہت سے لوگوں کے
 بتا دیا کہ وہ شریف کے لیے بہت سے لوگوں کے

میں نے آپ کی ولادت اور سعادت اور تفسیرِ ہدایہ کے لائق بننے کے بعد اس صحت و صبر و
و السیرت و غیرہ کی تفسیر و احادیث میں مجلسِ میلادِ نبوی کے۔ (ابنِ الحنفیہ)

۱۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی دینی اصلاحی تحریکوں کے سربراہ تھے۔
۲۔ اگر یہ مصطلح ان کے لیے میں کوئی معنی نہ ہے جب کہ اگر قرآن و حدیث اور مسند و
صحیح و کتب اربعہ سے جو معنی تو ہے کہ ان کے قرآن میں قرآن آئے۔

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

فرد انسان کے نزدیک حق سچا، منوع ایسی ہے جس سے حروف و کلمات میں تغیر
فرق منوع ہے جو اس کو ہم میں کسی صورت میں داخل کرنا نہیں چاہتے۔

۱۸۔ علامہ مولانا محمد رفیع نقشبندی مجددی دہلوی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درگاہت باسعادت کے نزدیک قیام کرنا مستحب ہے۔

۱۔ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا حال تھا کہ ان کی مشرتا میں ایک شخص تھا جس کا نام تھا کہ
سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے پاس گیا اور کہا کہ میں نے تم کو بتایا تھا کہ تم لوگ
میں سے بڑے ہو گے اور تم کو بتایا تھا کہ تم لوگ میں سے بڑے ہو گے اور تم کو بتایا تھا کہ

اور یہ کہ اس سلسلہ میں جو امور شرعیہ کے قیام کا متعلق ہیں
ان میں سے کئی ایک ایسے ہیں جو میری رائے میں اور اس کے متعلق ہیں
نہیں ہیں کہ ان میں سے کئی ایک ایسے ہیں جو میری رائے میں اور اس کے متعلق ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
مواہبِ الدیہ وغیرہ معنی ان کی غفلت سے وہ نماز سے غافل ہو جاتے ہیں۔

وما علينا إلا البلاغ المبين